مولانا مشتاق احمد (چنیوٹ)

ناقابلِ تردید:

تضادات مرزا قادیانی

(آخری قسط)

اپنے ذاتی حالات اور دعووں کے متعلق تضادات

تصویر کا پہلا رخ

۱۲۔ اگر آسمان کے نیچے میری طرح اور بھی کوئی تائید یافتہ ہے تو کیوں وہ میرے مقابل نہیں آتا، خدا نے مجھے قرآن کی زبان میں اعجاز عطا فرمایا ہے، خدا نے مجھے آسمان سے نشان دیئے ہیں، خدا نے مجھے زمین سے نشان دئے ہیں، خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تجھ سے ہر ایک مقابلہ کرنے والا مغلوب ہو گا (تحفہ گولڑویہ ص ۹۵، روحانی خزائن ص ۱۸۱)

۱۳۔ اخفاء کرنا میرے نزدیک گناہ ہے اور کمینے آدمیوں کی عادت ہے۔ (الاستفتاء ص ۳۶، ملحقہ حقیقۃ الوحی)

۱۴۔ اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت ﷺ کا وجود قرار دیا۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۸)

۱۵۔ انبیاء کرام کو احتلام نہیں ہوتا۔ (سیرت المہدی ص ۱۳۹/ج ۱) ص ۱۵۷/ج ۱

۱۶۔ گواہ رہو کہ میرا تمسک قرآن شریف سے ہے اور میں حدیث رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتا ہوں، جو چشمۂ حق و معرفت ہے اور تمام باتوں کو قبول کرتا ہوں جو خیر القرون میں باجماع صحابہ صحیح قرار پائی ہیں، نہ ان پر کوئی زیادتی کرتا ہوں اور نہ ان میں کوئی کمی اور اسی

تصویر کا دوسرا رخ

۱۲۔ سیرت المہدی ص ۲۲۰، ۲۳۸ / ج ۱ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا نے مدت العمر میں صرف پانچ مناظرے کئے اور یہ تمام مناظرے تحریری تھے۔ علماء کے تقریری مناظروں کی دعوت مرزا نے کبھی قبول نہ کی۔ سوال یہ ہے کہ اگر مرزا کا مذکورہ الہام واقعۃً درست تھا، اگر مرزا صاحب واقعۃ باصلاحیت تھے تو انہیں تقریری مقابلہ سے گریز اور تحریری مقابلہ پر اصرار کیوں تھا؟

۱۳۔ اور اللہ کی قسم میں بہت مدت سے جانتا تھا کہ میں مسیح ابن مریم بنایا گیا ہوں........ لیکن میں نے اس کے اظہار میں دس برس توقف کیا (التبلیغ ص ۵۵۱ ملحقہ آئینہ کمالات اسلام)

۱۴۔ کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین احمدیہ ص ۹۷/ج ۵، مثلہ، درثمین اردو ص ۶۹) کیا بلندی اور کیا پستی ہے؟

۱۵۔ ایک سفر میں حضرت صاحب کو احتلام ہوا۔ (سیرت المہدی ۳/۲۴۲)

۱۶۔ (۱) اور یہ الہام جو براہین احمدیہ میں بھی چھپ چکا ہے بصراحت و باواز بلند ظاہر کر رہا ہے کہ قادیان کا نام قرآن شریف میں یا حدیث شریف میں بمع پیش گوئی ضرور ضرور موجود ہے انا انزلناہ قریباً من القادیان (ازالہ اوہام ص ۳۴ / حاشیہ) یہ قرآن و حدیث پر سفید جھوٹ ہے۔

اعتقاد پر زندہ رہوں گا اور اسی پر میرا خاتمہ اور انجام ہوگا اور جو شخص شریعت محمدی میں ذرا برابر کمی بیشی کرے یا کسی اجماعی عقیدہ کا انکار کرے اس پر خدا اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو آمین (انجام آتھم ص ۱۴۴)

۱۷- ہزار ہا دعائیں قبول ہو چکی ہیں اور تین ہزار سے زیادہ نشان ظاہر ہو چکے ہیں (تریاق القلوب ص ۱۱ سن تصنیف ۱۹۰۲)

۱۸- ایسا ہی میں وہ شخص ہوں جس کے ہاتھ پر صدہا نشان ظاہر ہوئے (تذکرۃ الشہادتین ص ۳۶، سن تالیف ۱۹۰۳ء)

۱۹- جس شخص کے ہاتھ سے ابتک دس لاکھ سے زیادہ نشان ظاہر ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں (تذکرۃ الشہادتین ص ۴۳، سن تالیف ۱۹۰۳ء

۲۰- کسی نبی کے لئے یہ جائز نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے اور اس کو حکم کرے پھر وہ اشرار کے خوف کی وجہ سے اپنے رب کے حکم کو چھپائے (مواہب الرحمن ص ۶۶، روحانی خزائن ص ۲۸۴)

بیان کیا ہم سے حاجی عبدالمجید صاحب نے ایک دفعہ جب ازالہ اوہام شائع ہوئی ہے حضرت لدھیانہ میں باہر چہل قدمی کے لئے تشریف لے گئے۔ میں، اور حافظ حامد علی، ساتھ تھے، راستہ

(۲) حیات عیسیٰ علیہ السلام کے اجماعی عقیدہ کو رسمی عقیدہ قرار دیتے ہوئے اس کا انکار کر دیا (اعجاز احمدی ۱۳/۷)۔ (۳) مرزا نے قرآن مجید پر جھوٹ باندھا کہ قرآن مجید میں مرقوم ہے کہ اصلاح اخلاق میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تمام نبیوں سے گرا ہوا نمبر تھا (براہین احمدیہ ص ۴۸/ج ۵) قرآن و حدیث و اجماع امت کے خلاف بیسیوں حوالے موجود ہیں اختصاراً صرف انہیں پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۱۷- جو شخص مجھ کو باوجود صلہ یا نشانوں کے مفتری ٹھہراتا ہے وہ مومن کیونکر ہو سکتا ہے (حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳، روحانی خزائن ص ۱۶۸، سن تالیف ۱۹۰۷ء

۱۸- اب تک دو لاکھ سے زیادہ میرے ہاتھ پر نشان ظاہر ہو چکے ہیں (ایضاً بحوالہ مذکورہ)

۱۹- خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے اور ایک لاکھ سے بھی زیادہ اس نے میرے ہاتھ پر نشان دکھلائے ہیں (چشمہ معرفت ص ۳۶، سن تالیف دسمبر ۱۹۰۷ء/۱۹۰۸ء)

۲۰- دوسرا امر جو اسی رسالہ میں محمد حسین نے لکھا ہے وہ یہ ہے کہ گویا میں نے کوئی الہام اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ گورنمنٹ عالیہ کی سلطنت آٹھ سال کے عرصہ میں تباہ ہو جائے گی میں اس بہتان کا جواب بجز اس کے کیا لکھوں کہ خدا جھوٹے کو تباہ کرے میں نے ایسا الہام ہر گز شائع نہیں کیا (کشف الغطاء ص ۴۰، روحانی خزائن ص ۲۱۶)

۲۴- ان اللہ لا یترکنی علی خطاء طرفۃ عین و یعصمنی عن کل مینٍ (بیشک اللہ تعالیٰ پلک جھپکنے کی مقدار بھی غلطی پر نہیں چھوڑتا اور ہر غلطی سے مجھے محفوظ رکھتا ہے۔ (نورالحق ۲۷۲/ ج۲)

۲۴- مرزا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمانوں پر زندہ رفع اور نزول کا ۵۲ برس تک قائل رہا جسے وہ شرک عظیم قرار دیتا ہے اور اس کے بقول خداتعالیٰ کی مسلسل وحی نے اس غلطی کا ازالہ کر دیا اور اپنے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا (دیکھو اعجاز احمدی ص۷، روحانی خزائن ص۱۱۳)

۲۵- جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان سے معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں
(کشتی نوح ص۱۷)

۲۵- بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اوائل سے ہی مرزا فضل احمد کی والدہ سے جن کو لوگ عام طور سے "پھجے دی ماں" کہا کرتے تھے بے تعلقی سی تھی جس کی وجہ یہ تھی کہ حضرت صاحب کے رشتہ داروں کو دین سے مرزا صاحب کے دین سے، ناقل) سخت بے رغبتی تھی اور ان کا ان کی طرف میلان تھا اور وہ اسی رنگ میں رنگین تھیں اس لئے حضرت مسیح موعود نے ان سے مباشرت ترک کر دی تھی۔ ہاں آپ اخراجات وغیرہ باقاعدہ دیا کرتے تھے (سیرت المھدی ص۳۳/ج۱)

۲۶- اس نے مجھے براہین میں بشارت دی کہ ہر ایک خبیث عارضہ سے تجھے محفوظ رکھوں گا (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۳۱ حاشیہ، روحانی خزائن ص۶۷)

۲۶- میں ایک دائم المرض آدمی ہوں ...... ہمیشہ سردرد اور دورانِ سر اور کمی خواب اور تشنج، دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے (ضمیمہ اربعین نمبر۳،۴ ص ۳۸، ۳۹، روحانی خزائن ص ۴۷۰-۴۷۱)

۲۷- قادیان طاعون سے اس لئے محفوظ رکھا گیا کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قایان میں تھا (دافع البلاء ص۵ روحانی خزائن ص۲۲۶)

۲۷- ایک دفعہ کسی قدر شدت سے طاعون قادیان میں ہوئی (حقیقۃ الوحی ص ۲۴۴) پھر طاعون کے دنوں میں جب طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف بیمار ہو گیا (حقیقت الوحی ص ۸۶)

میں حافظ حامد علی نے مجھ سے کہا کہ آج رات یہ شاید کہا کہ ان دنوں میں حضرت صاحب کو الہام ہوا ہے کہ سلطنتِ برطانیہ تا ہشت سال، بعد ازاں ایام ضعف و اختلال (سیرت المھدی ص۷۵ / ج۱)

۲۱- میر عباس علی کے قادیانی ہونے پر لکھا
"ان کے مرتبہ اخلاص کو ثابت کرنے کے لئے یہ کافی ہے کہ ایک مرتبہ اس عاجز کو ان کے حق میں الہام ہوا تھا اصلہ ثابت و فرعھا فی السماء اس کی جڑ نہایت مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان تک چلی گئی ہیں (ازالہ اوہام ص ۳۲۲، روحانی خزائن ص ۵۷۲)

۲۱- میر عباس علی کے مرزائیت کو چھوڑنے اور مشرف باسلام ہونے پر لکھا- وہ مرتد ہو گیا...... اسکا انجام بدہوا .....جب انسان پر شقاوت کے دن آتے ہیں تو وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتا (نزول المسیح ص۲۴۰، روحانی خزائن ۶۱۸ / ج۱۸)

۲۲- میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے، میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے (اربعین نمبر۱، ص ۲، روحانی خزائن ص ۳۴۴)

۲۲- میں نے طاعون پھیلنے کے لئے دعا کی ہے سو وہ دعا قبول ہو کر ملک میں طاعون پھیل گئی ہے (حقیقۃ الوحی ص۲۳۵) جب مرزا صاحب کا کوئی بھی دشمن نہیں ہے اور مرزا صاحب لوگوں پر والدین کی طرح مہربان ہیں تو یہ دعا کیوں؟

۲۳- تو وہ مسیح ہے جسکا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا، تیرے جیسا موتی ضائع نہیں کیا جا سکتا (تذکرہ ص ۳۸۰)

۲۳- میرے والد صاحب اپنے بعض اجداد کے دیہات کو دوبارہ لینے کے لئے انگریزی عدالتوں میں مقدمات کر رہے تھے- انہوں نے ان ہی مقدمات میں مجھے بھی لگایا اور ایک زمانہ دراز تک میں ان کاموں میں مشغول رہا- مجھے افسوس ہے کہ بہت سا وقت عزیز میرا ان بیہودہ جھگڑوں میں ضائع ہو گیا (کتاب البریہ ص۱۶۴ / ۱۵۱، روحانی خزائن ص ۱۸۲)

۲۸- کیا کسی کو یاد ہے کہ کاذب اور مفتری کو پچیس برس تک مہلت دی گئی جیسا کہ اس بندہ کو (یعنی مرزا کا دعویٰ نبوت ۲۵ برس سے ہے) سراج منیر ص ۴ سن تالیف ص ۱۸۹۷ء) اس طرح دعویٰ نبوت کی ابتداء ۱۸۷۲ء سے معلوم ہوتی ہے۔

۲۸- سو اس امت میں وہ ایک شخص میں ہی ہوں جس کو اپنے نبی کریم کے نمونہ پر وحی اللہ پانے پر تئیس برس کی مدت دی گئی اور تئیس برس تک برابر یہ سلسلہ وحی کا جاری رکھا گیا۔ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۲۲، سن تالیف ۱۹۰۲ء) معلوم ہوا کہ دعویٰ نبوت ۱۸۷۹ء میں کیا تھا۔

۲۹- (عبداللہ آتھم کے بارے میں لکھا)
پس اے حق کے طالبو! یقیناً سمجھو کہ ہاویہ میں گرنے کی پیش گوئی پوری نکلی اور اسلام کی فتح ہوئی اور عیسائیوں کو ذلت پہنچی (انوار الاسلام ص ۷)

۲۹- انہوں نے (یعنی عیسائیوں نے) پشاور سے لے کر الہ آباد اور بمبئی اور کلکتہ اور دور دور کے شہروں تک نہایت شوخی سے ناچنا شروع کیا اور دین اسلام پر ٹھٹھے کئے اور یہ سب مولوی یہودی صفت اور اخباروں والے ان کے ساتھ خوش خوش اور ہاتھ میں ہاتھ ملائے ہوئے تھے (سراج منیر ص ۵۴) مرزا صاحب کی اپنی تحریر سے معلوم ہوا کہ عیسائیوں کو کوئی ذلت نہیں پہنچی مرزا صاحب نے جھوٹ بولا ہے کہ ان کو ذلت پہنچی تھی۔

۳۰- اس نے اپنے پاس سے میری مدد کی اور مجھے دوست پکڑا اور اس نے مجھ پر ان راست بازوں کے علوم کھول دیئے ہیں جو پہلے گزرے ہیں اور مجھے وارثوں میں سے کیا (نور الحق ۲۱۱، ج ۲)

۳۰- (مرزا صاحب کی جہالتیں) (۱) لم یلد کا لفظ جس کے یہ معنی ہیں کہ خدا کسی کا بیٹا نہیں کسی کا جنا یا ہوا نہیں (ست بچن ص ۱۴۰، روحانی خزائن ۲۶۴) لم یلد کا درست ترجمہ یہ ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ (۲) حضور ﷺ کے گیارہ لڑکے تھے۔ (چشمہ معرفت ص ۲۹۹ مثلہ تجلیات الٰہیہ ص ۳۰) یہ بھی مرزا صاحب کی کھلم کھلا جہالت ہے۔ مرزا صاحب کی بے شمار جہالتوں میں سے بطور نمونہ دو جہالتیں اوپر ذکر کی گئی ہیں۔

۳۱- میری عمر کے چالیس برس پورے ہونے

۳۱- اگر وہ ساٹھ برس الگ کر دیئے جائیں جو

پر صدی کا سر بھی آچکا (تریاق القلوب ص ۱۳۶، روحانی خزائن ص ۲۸۳) اس طرح مرزا صاحب کی تاریخ پیدائش ۱۲۶۱ھ ہے۔

۳۲۔ خدا نے مجھے چار نشان دئیے ہیں۔
۱۔ میں قرآن شریف کے معجزے کے ظل کے طور پر عربی بلاغت و فصاحت کا نشان دیا گیا ہوں، ہے کوئی جو اسکا مقابلہ کر سکے؟ (ضرورت الامام ص ۲۵ و مثلہ حقیقت الوحی ص ۲۲۴ و مثلہ ایام الصلح ص ۱۷۲)

۳۳۔ مباہلہ دراصل میری درخواست سے نہیں تھا اور نہ میرا اس میں یہ مدعا تھا کہ عبدالحق پر بد دعا کروں اور نہ میں نے بعد مباہلہ کبھی اس بات کی طرف توجہ کی (ضمیمہ انجام آتھم ص ۲۱، ۲۰ حاشیہ، روحانی خزائن ص ۳۰۵)

۳۴۔ آج کی تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا جو معمولی تکلیف سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر انوار الٰہی کی ہیبت رکھتا ہو تو سمجھ لو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں (ضمیمہ آئینہ کمالات اسلام ص ۳، روحانی خزائن ص ۶۵۰ / ۶۵۱)

اس عاجز کی عمر کے ہیں تو ۱۲۵۷ھ تک بھی اشاعت اسلام کے وسائل گویا کالعدم تھے (تحفہ گولڑویہ ص ۲۶۰) یعنی تاریخ پیدائش ۱۲۵۷ھ ہے۔

۳۲۔ سالت عنی دلیلاً علیہ (نورالحق ص ۷۷ / ج ۱) درست یوں تھا سالتنی عن دلیل علیہ (۲) سبقاء کو الجھاد (کالج کی جمع) (نورالحق ص ۶۸ / ج ۱) کالج عربی زبان کا لفظ نہیں ہے یہ خود ساختہ عربی ہے۔
مرزا کی عربی اغلاط پر مستقل کتابیں تصنیف ہو چکی ہیں بطور نمونہ مذکورہ اغلاط کافی ہیں۔

۳۳۔ صدہا مخالف مولویوں کو مباہلہ کے لئے بلایا گیا جن میں سے عبدالحق غزنوی میدان میں نکلا اور مباہلہ کیا (نزول المسیح ص ۱۹۶، روحانی خزائن ص ۵۷۲)

۳۴۔ جس کی لاش اس تصویر میں دیکھ رہے ہو یہ ایک ہندو متعصب آریہ دشمن اسلام تھا جس نے میری نسبت اپنی کتب میں پیش گوئی کی تھی کہ یہ شخص تین برس تک ہیضہ سے مارا جائے گا اور میں نے بھی اس کی نسبت پیش گوئی کی تھی کہ چھے برس تک چھری سے مارا جائے گا۔ (نزول المسیح ص ۱۷۷ / ۱۷۵، روحانی خزائن ص ۵۵۳)
مختصر تبصرہ۔ مرزا صاحب نے لیکھرام کے قتل کے بعد چھری کے لفظ کا پیش گوئی میں اضافہ کیا۔ آئینہ کمالات اسلام میں درج اصل پیش گوئی میں خارق عادت عذاب کے لفظ ہیں اور چھری سے قتل خارق عادت نہیں کیونکہ خارق

عادت وہ ہے جس کی دنیا میں نظیر نہ پائی جائے (دیکھو حقیقۃ الوحی ص ۲۰۴)

۳۵- عبداللہ آتھم کے بارے میں پیش گوئی) تو اس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عملاً جھوٹ اختیار کر رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہی دنوں مباحثہ (جلدی) کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لیکر یعنی پندرہ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جائے گا اور اس کو سخت ذلت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے (جنگ مقدس ص ۲۰۹- ۲۱۰، روحانی خزائن ص ۲۹۱- ۲۹۲)

۳۵- اس نے عین جلسہ مباحثہ میں ستر معزز آدمیوں کے روبرو آنحضرت کو دجال کہنے سے رجوع کر لیا تھا اور پیش گوئی کی بنا یہی تھی کہ اس نے آنحضرت ﷺ کو دجال کہا تھا (کشتی نوح ص ۶)

تبصرہ ناظرین کرام! آپ سامنے کے کالم میں اصل پیش گوئی ملاحظہ فرما رہے ہیں اس میں یہ کہیں نہیں لکھا کہ اس پیشگوئی کی بنیاد آنحضرت ﷺ کی توہین ہے۔ کیسی دیدہ دلیری سے مرزا صاحب جھوٹ بول رہے ہیں!

۳۶- میں نے کبھی ریاضات شاقہ نہیں کیں اور نہ زمانہ حال کے بعض صوفیوں کی طرح مجاہدات شدیدہ میں اپنے نفس کو ڈالا۔
(کتاب البریہ ۱۷۸/حاشیہ روحانی خزائن ۱۹۶۰ء

۳۶- دو تین ہفتے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ ایسے روزوں سے جو ایک وقت میں پیٹ بھر کر روٹی کھا لیتا ہوں مجھے کچھ بھی تکلیف نہیں بہتر ہے کہ کسی قدر کھانے کو کم کروں سو میں اس روز کھانے کو کم کرتا گیا یہاں تک کہ میں تمام دن رات میں صرف ایک روٹی پر کفایت کرتا تھا اور اسی طرح میں کھانے کو کم کرتا گیا یہاں تک کہ شاید صرف چند تولہ روٹی میں سے آٹھ پہر کے بعد میری غذا تھی غالباً آٹھ یا نو ماہ تک میں نے ایسا ہی کیا (کتاب لبریہ ۱۷۹، روحانی خزائن ص ۱۹۷)